supporting pupils with

special educational needs

and disabilities in

mainstream schools

An extra pair of hands

یہ کتابچہ اسسٹنٹ ٹیچر کا سکول میں خصوصی تعلیم کی ضروریات کے حامل بچوں کی ضرورت پوری کرنے کے بارے میں ہے۔

اگر ایسی تبدیلیاں کی جاتی ہیں جو آپ نہیں سمجھ سکتے ہیں تو سکول سے رابطہ کریں۔

کیا ہوگا اگر میرے بچے کی اسسٹنٹ ٹیچر بیماری کی وجہ سے چھٹی پر ہے؟

سکول کی ذمہ داری ہے کہ وہ کوئی دوسرا بندوبست کرے، انہیں آپکو بتانا چاہئے کہ وہ بندوبست کیا ہیں۔ سکول کو آپ سے یہ نہیں کہنا چاہئے کہ آپ اپنے بچہ کو سکول سے غیر حاضر رکھیں۔

سکول یا کلاس کے اندر دوسرے بچوں کے حوالے سے کیا ہوگا؟

اکثر بچے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور سیکھنے سے ان کو فائدہ ہوتا ہے کہ کیسے مدد کی جائے یا کیسے مدد حاصل کی جائے۔ سکول کے اندر تمام بچوں کی ذمہ داری سکول کی ہے۔ اگرچہ، بحثیت والدین کے یہ ظاہری بات ہے کہ آپ اپنے بچے کی دلچسپی کے بارے میں زیادہ فکر لاحق ہوگی۔ اگر آپکو سکول میں آپکے بچے کو دی جانے والی توجہ کے بارے میں فکر لاحق ہے تو سکول سے رابطہ کریں۔

میں کہاں سے مزید معلومات حاصل کر سکتا ہوں؟

ہم رضا کارانہ سیکٹر سے وابستہ ہیں اور فیملی ویلفئر ایسوسی ایشن سے مدد حاصل کرتے ہیں اور ناٹنگھم سٹی کونسل اور ناٹنگھم شائر کاؤنٹی کونسل سے مالی معاونت حاصل کرتے ہیں۔

Parent Partnership Service

Suite 5 Clarendon Chambers

32 Clarendon Street

Nottingham NG1 5LN

Phone, fax or minicom: 0115 948 2888

This number is for city and county parents

Email: enquiries@ppsnotts.org.uk

Website: www.ppsnotts.org.uk

کیا یہ مناسب ہوگا کہ میرا بچہ فل ٹائم ون ٹو ون مدد حاصل کرے؟

غالباً نہیں، بہت کم بچوں کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں پر کئی نمایاں فوائد بھی ہیں لیکن یہاں پر کئی ون ٹو ون کی مدد حاصل کرنے کے نقصانات بھی ہیں، مثال کہ طور پر۔ بچے اکیلے ہوجانے کے باعث محسوس کرتے ہیں کہ وہ مختلف ہیں۔ یہ ایک سماجی رکاوٹ کو جنم دے سکتا ہے کیونکہ انفرادی مدد سے بچے کی دوسرے بچوں میں گھلنے ملنے میں بہت کمی واقع ہوجاتی ہے۔

بچہ اس بات پر کافی انحصار کرنے لگتا ہے کہ کوئی دوسرا ہو جو اس کی مدد کرے۔ یہ اقدام بچے کو کلاس میں ٹیچر یا دیگر بچوں کے ساتھ براہٗ راست تعلق قائم کرنے میں روک سکتا ہے۔ بچوں کو سیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ بہت سارے مختلف لوگوں کے ساتھ تعلق بنائیں۔

کچھ بچے مدد کو بانٹ لیتے ہیں، یہ کیسے ہوتا ہے؟

ون ٹو ون کی نسبت کسی دوسرے بچے یا ایک بالغ کے ساتھ کام کرنا زیادہ موئثر ہے۔ مثال کہ طور پر اگر سکول یا کلاس میں دو بچوں میں ہر ایک کے لئے پانچ گھنٹے مختص کئے جاتے ہیں اگر ان کو اکھٹا کیا جائے تو یہ دس گھنٹے تک ہو سکتے ہیں جہاں زائد مدد پہلے سے دستیاب ہے۔

میں کیسے مدد کر سکتا ہوں؟

آپ کلاس ٹیچر سے رابطے میں رہ کر مدد کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کے انفرادی تعلیمی پلان کے بارے میں بات چیت یا جائزے کے لئے جا سکتے ہیں اور آپ اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں کہ آپ کا بچہ کیسے جا رہا ہے۔ (سکول آپ کے خیالات کو آپ کے بچے کی ترقی کا عمومی حصہ قرار دیتے ہوئے اہمیت دے گا)

آپ اپنے بچے کی گھر میں مدد کر سکتے ہیں، مثال کہ طور پر اس سے پوچھنا کہ وہ کیسا جا رہا ہے یا اس کے لئے کوئی کتاب پڑھنا۔

میرے بچے کو سکول کی کلاس میں کچھ زائد مدد فراہم کی جاتی ہے۔

آپ غالباً خوش ہونگے۔ آپ یقیناً یہ چاہیں گے کہ فراہم کردہ مدد کو زیادہ سے زیادہ بہت طریقے سے استعمال کیا جائے۔ یہ کچھ چیزیں ہیں جنہیں آپ شاید اہمیت دیں اور سکول کے ساتھ اسکا اظہار کریں۔

اس مدد کے مقاصد ہیں۔

* آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپکا بچہ سکول جا سکتا اور دوسرے بچوں کے ساتھ گھل مل سکتا ہے۔
* اپنے بچے کو سیکھنے کے لئے دوسرے بچوں کی طرح تمام مواقع مہیا کریں۔
* اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ سکول میں پڑھائے جانے والے تمام مضامین میں حصہ لیتا ہے۔
* اپنے بچے کو سیکھنے اور ترقی کرنے میں مدد کریں۔
* اپنے بچے کو زیادہ خودمختارانہ طریقے سے سیکھنے میں مدد کریں۔
* اس وقت کی طرف کام جاری رکھیں جب آپ کا بچہ کافی ترقی کر چکا ہوتا کہ فراہم کردہ امداد میں کمی کر دی جائے یا اس کی ضرورت باقی نہ رہے۔

(آپ کئی دوسرے مقاصد بھی شامل کر سکتے ہیں جو آپ یا آپ کہ بچے کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔)

اب میرے بچے کو مدد دی جا رہی ہے کیا میں جلد اس ترقی کرتے ہوئے دیکھوں گا؟

زائد مدد ملنے سے ترقی ہونی چاہئے، لیکن زائد ترقی کو کیسے استعمال کیا گیا ہے، یہ زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ سکولوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ منصوبہ بندی کریں کہ مدد کو کیسے استعمال کیا جائے اور انہیں آپ کہ بچے کے لئے اسے اعلی طریقے سے استعمال کیا جانا چاہئے۔

سکول کو اس بارے میں آپ سے رابطہ کرنا چاہئے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ پلان، آپ کے بچے کے انفرادی تعلیمی پلان میں طے کردہ اہداف کے معیار پر پورا اتریں اور ہر کوئی اسکے بارے میں مطمئن ہوں۔ آپ کہ بچے کی کلاس ٹیچر عمومی طور پر آپ کہ بچے کے سیکھنے کی ذمہ دار ہے۔

یہ کچھ طریقہء کار ہیں جن کی بدولت اسسٹنٹ ٹیچر سکول کہ اندر مدد کر سکتے ہیں۔

1 اسسٹنٹ ٹیچر بلاواسطہ یا ڈائریکٹ آپ کے بچے کس ساتھ کام کر سکتا ہے۔

* انفرادی تعلیمی پلان پہ غور کرنا۔
* یہ چیک کرنا کہ آپکا بچہ سبق یا سرگرمی کو سمجھ گیا ہے۔
* جو چیز آپکا بچہ مشکل سمجھتا ہے اسے خود کر کے دیکھانا کہ اسے کیسے کیا جاتا ہے۔
* اسے یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ کلاس کہ اندر ہونے والی سرگرمی میں حصہ لیتا ہے مثال کے طور پر جسمانی تعلیم یا کہانی کا سننا۔
* آپکے بچے کی مدد کریں اگر اسے جسمانی مشکلات کا سامنا ہے، مثال کہ طور پر چلنا پھرنا، ٹوائلٹ میں جانا، کپڑے بدلنا اور سکول میں گھومنا، پھرنا۔
* آپکے بچے کے ساتھ ایک یا اس سے زائد دوسرے بچوں کو شامل کرتے ہوئے چھوٹے گروپس کے اندر کام کریں۔

2 اسسٹنٹ ٹیچر آپ کے بچے کی بلواسطہ بھی مدد کر سکتا ہے۔

* آپ کہ بچے کی کلاس کے گروپ کا حصہ بننے میں مدد کرنا۔
* سامان اور آلات کی تیاری کرنا۔
* بچوں کو چیزوں سے روشناس کروانا، مثال کہ طور پر ہوم ورک کی کاپی کو سادہ بنانا جسے ٹیچر سمجھتا ہے کہ وہ بہت پیچیدہ ہے۔
ریکارڈ رکھنا۔
* کلاس کے اندر مشاہدہ کرنا۔
* دوسرے بچوں کی مدد کرنا کہ وہ آپ کے بچے کے ساتھ مناسب طریقے سے تعلق استوار کریں۔
* دوسرے بچوں کے ساتھ کام کرنا (مثال کہ طور پر کہانی پڑھنا) جب کہ ٹیچر آپ کے بچے کے ساتھ مصروف ہے۔
* آپکے ساتھ کام کرنا۔

3 اسسٹنٹ ٹیچر دوسرے ٹیچر یا عملہ کی بھی ان میں مدد کر سکتا ہے۔

* پڑھائی کے پروگراموں کو پلان کرنا۔
* چیک لسٹ یا جانچ کاری کو مکمل کرنا۔
* آپ یا دیگر پیشہ ور لوگوں کے ساتھ بات کرنا۔
* میٹنگ کا جائزہ لینے کے لئے جانا۔